REGD No. L. 5254
رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جلد ۴۵/۱۰ ۔ ۴ نبوت ۱۳۳۵ھش ۔ ۴ نومبر ۱۹۵۶ء ۔ نمبر ۲۵۹

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

چند یوم کیلئے لاہور تشریف لے گئے

ربوہ ۳ نومبر۔ آج صبح نو بجے سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز چند دن کے لئے لاہور تشریف لے گئے ہیں۔ حضور نے اس عرصہ کے لئے ربوہ میں مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس کو امیر مقامی مقرر فرمایا ہے۔

کل حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں نماز جمعہ پڑھائی۔ اور ایک بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں احباب جماعت کو چندہ تحریک جدید کے وعدے جلد سے جلد لکھوانے کی تحریک فرمائی۔

مصر کو چینی امداد کی یقین دہانی

پیکنگ ۳ نومبر۔ چین کے وزیر اعظم مسٹر چو این لائی نے ایک بیان میں مصر پر برطانوی و فرانسیسی حملہ کی مذمت کی ہے۔ اور مصر سے ہمدردی ظاہر کی ہے۔ چین نے مصر کو ہر قسم کی امداد کا یقین دلایا ہے۔ پیکنگ میں برطانوی سفارت خانے کے سامنے ہزاروں چینیوں نے مظاہرے بھی کئے۔

— قاہرہ ۳ نومبر۔ صدر ناصر نے امریکی سفیر متعینہ قاہرہ سے ملاقات کی اور امریکی قرارداد پر شکریہ ادا کیا۔

برطانیہ اور فرانس کیطرف سے

نہر سویز کے علاقہ پر چند گھنٹوں کے اندر اندر زبردست حملہ کرنے کا فیصلہ

مصری فوجوں کو جزیرہ نمائے سینا سے واپس بلا کر دریائے نیل کے دہانے پر متعین کر دیا گیا

قاہرہ ۳ نومبر۔ برطانیہ اور فرانس نے مصر میں فوراً جنگ بند کرنے سے متعلق اقوام متحدہ کی قرارداد کو پس پشت ڈالتے ہوئے چند گھنٹے کے اندر اندر نہر سویز کے علاقے پر زبردست حملہ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ قبرص میں برطانیہ اور فرانس کے مشترکہ ہیڈ کوارٹر کے اعلان میں مصری باشندوں کو خبردار کیا گیا ہے۔ کہ وہ اپنی حفاظت کے پیش نظر مصری کیمپوں سے دور رہیں۔ ابتدائی حملوں کے بعد اب ایک زبردست حملے کی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں — اعلان میں مزید کہا گیا ہے۔ کہ ابتدائی حملوں کا مقصد مصر کی ہوائی طاقت کو ختم کرنا اور ساحلی علاقے کو محفوظ بنانا تھا۔ سو اب یہ مقصد حاصل ہو چکا ہے۔ مصر کے ۱۷ ہوائی جہاز تباہ کر دیئے گئے ہیں۔ اور بہت سے جہازوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ مصر کے فوجی ہائی کمان نے ایک اعلان میں بتایا ہے۔ کہ کل برطانیہ اور فرانس کے ہوائی جہازوں نے ۲۴ حملے کئے۔ ان کی اندھا دھند بمباری نے مچھلیاں پکڑنے والے ایک جہاز کو ڈبو دیا ہے۔ جس کی وجہ سے نہر سویز کا دہانہ بند ہو گیا ہے۔ کل کی اندھا دھند بمباری میں ۴۰ شہری ہلاک ہوئے ہیں۔ صدر ناصر نے کل رات ریڈیو اسکندریہ سے اعلان کیا کہ جزیرہ نمائے سینا سے تمام مصری فوج بلا لی گئی ہے۔ اور اسے نہر سویز کے علاقے میں اور دریائے نیل کے دہانے پر متعین کر دیا گیا ہے۔ جہاں برطانیہ اور فرانس زبردست حملہ کرنیوالے ہیں — کل اسرائیل کے ایک ترجمان نے اعلان کیا کہ آدھی کے قریب مصری فوج جزیرہ نما سینا کے آس پاس رہ گئی ہے۔ ۱۵ ہزار مصری گرفتار کر لئے گئے ہیں۔ اور بہت سا سامان جنگ یہودی فوج کے ہاتھ لگا ہے۔ امریکہ نے اقوام متحدہ کی قرارداد کے پیش نظر اسرائیل اور مصر کو اسلحہ کی ترسیل کی ممانعت کر دی ہے۔ اسرائیل کو جانے والا فوجی سامان روک دیا گیا ہے۔ یاد رہے مصر کو امریکہ کی طرف سے پہلے ہی کوئی جنگی سامان نہیں بھیجا جا رہا۔ اسرائیلی سفیر متعینہ لنڈن نے کل ایک پریس کانفرنس میں اعلان کیا۔ کہ اسرائیل غزہ کے علاقے پر مکمل قبضہ کے بعد اب مصر کے خلاف مزید فوجی کارروائی نہیں کرے گا۔ کیونکہ اسرائیل صرف اپنا علاقہ واپس لینا چاہتا تھا۔ وہ مصر پر قبضہ نہیں کرنا چاہتا تھا۔

مصر نے جنرل اسمبلی کی قرارداد منظور کرنیکا اعلان کر دیا

قاہرہ ۳ نومبر۔ حکومت مصر نے فوری طور پر جنگ بند کرنے سے متعلق جنرل اسمبلی کی قرارداد منظور کرنے کا اعلان کیا ہے۔ بشرطیکہ برطانیہ اور فرانس مصر سے اپنی فوجیں واپس بلا لیں۔ یاد رہے کل برطانوی وزیر اعظم مسٹر ایڈن نے اس قرارداد کے متعلق کہا تھا جب تک میں قرارداد کا مطالعہ نہ کر لوں۔ میں اس کے متعلق کوئی بیان نہیں دے سکتا۔

صدر لائبیریا کی خدمت میں انگریزی ترجمہ قرآن مجید کا تحفہ

ہیگ (بذریعہ ڈاک) مکرم حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ نے مورخہ ۲۳ اکتوبر کو ڈچ مشن کی طرف سے انگریزی ترجمہ قرآن مجید کا ایک تحفہ پریذیڈنٹ آف لائبیریا مسٹر William V. S. Tulman کی خدمت میں پیش کیا۔ اس موقعہ پر مکرم حافظ صاحب کے ہمراہ مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب بھی تھے۔ پریذیڈنٹ موصوف بڑے احترام سے پیش آئے۔ اور تحفہ کو قبول کرتے ہوئے بڑی مسرت کا اظہار فرمایا۔ پریذیڈنٹ موصوف نے دوران گفتگو میں بھی جماعت احمدیہ کا ذکر قدردانی کے جذبات کے ساتھ کیا۔ پریذیڈنٹ کی خدمت میں تحفہ پیش کئے جانے کے وقت پریس کا نمائندہ بھی حاضر تھا۔ چنانچہ اس تقریب کے فوٹو بھی نمائندہ مذکور نے لئے۔ اور اس طرح لوکل پریس میں اس خبر کی تشہیر ہوئی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ اس تحفہ کی پیشکش کو لائبیرین قوم کے لئے کثیر تعداد میں اسلام قبول کرنے کا پیش خیمہ ثابت کرے۔ اور قرآن کریم کی برکات اور اس کے نور سے نہ صرف لائبیریا۔ افریقہ اور امریکہ بلکہ کل دنیا کی اقوام منور ہوں۔ آمین یا رب العالمین۔

معاہدہ بغداد کے شریک ملکوں کا

— ہنگامی اجلاس —

تہران ۳ نومبر۔ نہر سویز کے بحران پر غور کرنے کے لئے معاہدہ بغداد کے شریک ملکوں پاکستان۔ ترکی۔ ایران اور عراق کا ایک ہنگامی اجلاس عنقریب تہران میں ہونے والا ہے جہاں ایران اور پاکستان کے نمائندے پہلے ہی اس بارہ میں تبادلہ خیالات کر رہے ہیں۔

اسرائیل کا ماضی اور مستقبل

ربوہ۔ مکرم مولانا محمد شریف صاحب فاضل سابق مبلغ بلاد عربیہ مجلس عربی تعلیم الاسلام کالج کے زیر اہتمام ۵ اکتوبر کو سوموار کے روز ایک بجے بعد دوپہر کالج کیمسٹری ہال میں "اسرائیل کا ماضی اور مستقبل" کے موضوع پر تقریر فرمائیں گے۔ (ش۔ محمد نفیض صدر مجلس عربیہ)

— نیویارک ۳ نومبر۔ سلامتی کونسل نے ہنگری کی صورت حال پر غور کرنا شروع کر دیا ہے۔

ایڈیٹر :- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ نومبر ۱۹۵۶ء

محمد حسن صاحب چیمہ کی مغالطہ انگیزیاں

کل کے الفضل میں ہم نے جناب چیمہ صاحب ایڈووکیٹ گجرات کے مضمون سے ایک لطیفہ الفضل میں پیش کیا تھا۔ جیسا کہ ہم نے کل لکھا ہے۔ چیمہ صاحب نے اپنے اس مضمون میں "فتنوں" کا تذکرہ فرمایا ہے۔ اگر یہ مضمون "پیغام صلح" میں شائع نہ ہوتا۔ اور ہم چیمہ صاحب کو نہ جانتے ہوتے۔ کہ وہ پیغامیوں کی مختلف پارٹیوں سے ایک پارٹی سے تعلق رکھتے ہیں۔ تو یقیناً اس مضمون کے ہیڈنگ سے پہلا خیال جو ہمارے ذہن میں آتا۔ وہ یہ ہوتا۔ کہ یہ کسی احراری مولوی نے لکھا ہوگا۔ جلی ہیڈنگ تو ہے۔ "فتنہ ہائے دورِ حاضر" اس کی تفصیل ایک دوسرے خفی ہیڈنگ میں اس طرح دی گئی ہے۔

فتنۂ یہودیت۔ فتنۂ مسیحیت۔ فتنۂ اشتراکیت۔ فتنۂ مودودیت۔
فتنۂ پرویزیت۔ فتنۂ مودودیت۔

اس مفصل ہیڈنگ سے بھی چیمہ صاحب کی طبیعت کا پتہ لگتا ہے۔ کہ وہ مخالفین احمدیت سے مماثلت پیدا کرنے کے لئے کس قدر مضطرب ہیں۔ اسی آرزو کی طفیل فسادات پنجاب کی تحقیقاتی عدالت میں مودودی صاحب سے وہ سوال کیا گیا تھا۔ جس سے وہ لطیفہ پیدا ہؤا۔ جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ ہمیں ڈر ہے۔ کہ اگر اس طرح ان کی آرزو پوری ہوتی ہوئی نہ نظر آئی۔ تو کہیں وہ بالکل ہی صاف نہ ہو جائیں۔ اور

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

اس مماثلت سے ہمارا مطلب صرف مخالفین احمدیت۔ احمدیت سے مخالفانہ روش میں مماثلت ہے نہ کچھ اور

جناب چیمہ صاحب لکھتے ہیں:۔

"آخر جب اس ملک میں پاکستان قائم ہؤا۔ اور ملّت کے ہاتھ میں سیاست کا اقتدار آ گیا۔ تو انہوں نے اپنے ہی ملک میں اپنے ہی چند بھائی بندوں سے کافر کہلانا پسند نہ کیا۔ تکفیر کا زبردست ردّ عمل ہؤا۔ جس میں اور وجوہات بھی شامل ہو گئیں۔ اور احمدیوں کے خلاف خطرناک فضا پیدا ہو گئی۔"

اگر چیمہ صاحب مودودی صاحب کے جواب پر غور کرتے۔ تو یقیناً وہ کبھی یہ الفاظ لکھنے کی جرأت نہ کرتے۔ مودودی صاحب کے جواب سے صاف ظاہر ہے۔ کہ وہ پیغامیوں کے موقف کو جو انہوں نے لاہور میں اپنا جداگانہ اڈا بنانے کے دن سے اختیار کر رکھا ہے۔ منافقانہ خیال کرتے ہیں۔ اور مخالفین یہ جانتے ہیں۔ کہ یہ محض فریب ہے۔ جو پیغامی انہیں دینا چاہتے ہیں۔ جس میں وہ نہیں آنا چاہتے۔ چنانچہ چیمہ صاحب کو معلوم ہے۔ کہ علمائے کرام نے جو دستور میں احمدیوں کے متعلق اضافہ کرنا چاہا تھا۔ اس میں پیغامیوں اور احمدیوں میں کوئی فرق نہیں کیا تھا۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو پیشوا ماننے والوں تمام کے خلاف یہ ترمیم کرانی چاہی تھی۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ مخالفین کی مخالفت سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریک سے ہے۔ نہ کہ صرف اس جماعت کے ساتھ جس نے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کو اپنا خلیفہ مانا ہے۔

پھر کسی جماعت کی مخالفت سے یہ نتیجہ نکالنا کہ جماعت کا یا اس کے رہنما کا قصور ہے۔ نہ صرف غلط نتیجہ ہے۔ بلکہ تاریخ و واقعات کے بالکل متضاد ہے۔ الٰہی جماعتوں کی ہمیشہ مخالفت ہوتی آئی ہے۔ اور سنت مخالفت ہوتی رہی ہے۔ قرآن کریم اس پر شاہد ہے۔ اس طرح ایسی مخالفت بجائے جماعت کے خلاف ہونے کے اس کی حقانیت کی ایک یقینی دلیل ہے۔

چیمہ صاحب نے آج پہلی دفعہ ہی نہیں بلکہ ہمیشہ اپنے مضامین میں احمدیوں اور ان کے خلیفہ کے خلاف فسادات پنجاب کے بعد بھی متواتر الزام تراشی کی ہے۔ اور اکثر دعوت مبارزت دیتے رہے ہیں لیکن الفضل اور احمدی ہمیشہ طرح دیتے رہے ہیں۔ "پیغام صلح" میں یا ٹریکٹ کی صورت میں آپ کا شاید ایک بھی مضمون ایسا نہیں ہے۔ جس میں آپ نے احمدیوں کے خلاف زہر اگلنے کی کوشش نہیں کی۔ اس ضمن میں ان کے ہر مضمون کا یہ حصہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا وہ مخالفین کی عدالت کے کٹہرے میں کھڑے اپنی صفائی پیش کر رہے ہیں۔ اور احمدیوں کو مجرم ثابت کر رہے ہیں۔ اس لئے خاصکر چیمہ صاحب کا یہ کہنا کہ

"ہماری جماعت کا رویہ فسادات پنجاب سے لے کر اب تک اہل ربوہ کے متعلق نہایت دوستانہ و مربیانہ رہا ہے۔"

کس قدر غلط اور فریب کارانہ ہے۔

ہمیں حیرت ہے۔ کہ چیمہ صاحب بھی عام سطحی نگاہ رکھنے والوں اور احمدیت کی حقیقت کے فہم سے عاری لوگوں کی طرح ہمیشہ اپنے مضامین میں خواہ وہ کسی موضوع پر لکھ رہے ہوں۔ فسادات پنجاب کے بعد یہ سراپا غلط الزام لگاتے چلے جاتے ہیں۔ کہ گویا سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اپنے بعض عقائد بدل لئے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ فرماتے رہتے ہیں۔ کہ ڈر سے انہوں نے ایسا کیا ہے۔ چنانچہ اس مضمون میں بھی آپ لکھتے ہیں،

"جس چیز کو اس نے دلائل سے نہ مانا ڈنڈے کی ضرب سے مانا"

چیمہ صاحب کا مہذب اندازِ گفتگو ملاحظہ فرمایئے۔ سارے مضمون میں اس انسان کو جن کو احمدیوں کی ایک بہت بڑی جماعت صرف اپنا روحانی رہنما ہی نہیں جانتی۔ بلکہ آپ کے ایک اشارے پر بڑی سے بڑی قربانی کرنے کو ہر وقت تیار رہتی ہے۔ جس کے ساتھ لاکھوں انسان والہانہ عشق و محبت رکھتے ہیں۔ اس کا ذکر کس دل دکھانے والے گستاخانہ طریق سے آپ کر رہے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ آپ کا سارا مضمون ہی اسی قسم کے جواہرات سے مرصّع ہے۔

آپ فرماتے ہیں:۔

"لاہور اور قادیان کے درمیان محمودیت ہی ایک رکاوٹ ہے۔ جو ان کو ہم سے ملنے نہیں دیتی۔ محمودیت نے اپنے پیروؤں سے آزادئ رائے مسلوب کر رکھی ہے۔ استبدادیت کی زنجیریں دن بدن محکم سے محکم تر کی جا رہی ہیں۔"

اللہ اللہ اس سے بڑھ کر کھو کھلا پن اور کیا ہوگا۔ چیمہ صاحب بتلائیں۔ کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے پاس وہ کونسے ذرائع ہیں۔ جن سے انہوں نے بالجبر آزادئ رائے سلب کی ہوئی ہے۔ اور استبدادیت کی زنجیریں محکم سے محکم تر کر رہے ہیں۔ کیا والہانہ عشق و محبت کے سوا کوئی اور شے جماعت اور اپنے خلیفہ کے درمیان آپ کو نظر آتی ہے؟ کیا سوا دینی رشتہ کے کوئی اور رشتہ بھی ہے۔ جس سے حضور نے جماعت کی آزادئ رائے مسلوب کی ہوئی ہے۔ اور استبدادیت کی زنجیریں محکم سے محکم تر کئے جاتے ہیں۔ لیکن آپ آزاد خیال لوگ عشق و محبت کی طاقت کو کیا جانیں۔ اگر آپ کو ذرا بھی اس سے مس ہوتا۔ تو آپ بھی خوشی بہ خوشی اپنی آزادی رائے کو ترک کر دیتے اور محکم سے محکم تر زنجیروں میں جکڑا جانا دین و دنیا کی سعادت سمجھتے۔ لیکن آپ اس لذت سے آشنا ہی نہیں۔ آپ سے کیا کہیں۔ ؎

لطفِ مے تجھ سے کیا کہوں زاہد
ہائے کمبخت تُو نے پی ہی نہیں

(باقی)

اعلان نصرت جنرل سٹور زنانہ
زیر انتظام لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے زیر انتظام نصرت زنانہ جنرل سٹور مورخہ ۱۹ اکتوبر ۵۶ء کو دفتر لجنہ اماء اللہ میں کھل چکا ہے۔ ممبرات لجنہ اماء اللہ سے گذارش ہے۔ کہ وہ اس کے حصے خریدیں۔ اس کے ایک حصے کی قیمت دس روپے ہے۔ لیکن پہلے نصف رقم یعنی پانچ روپے لجنہ مرکزیہ کے شائع شدہ فارم پر پُر کر کے ارسال کرنے پڑتے ہیں۔ باقی پانچ روپے کی رقم جب اس سٹور کی انتظامیہ کمیٹی مطالبہ کرے گی۔ ادا کرنا پڑے گا۔ دفتر لجنہ اماء اللہ سے فارم منگوالیں۔ اور حصے خریدیں۔ یہ حصے یکم دسمبر تک شامل کئے جائیں گے۔ بہنوں کی آگاہی کے لئے یہ بھی اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ سٹور کے کھلنے کے اوقات مندرجہ ذیل ہیں:۔

صبح ۸ بجے سے ۱۲ بجے تک۔ شام ۲ بجے سے ۵ بجے تک

(انچارج نصرت زنانہ جنرل سٹور ربوہ)

درخواست دعاء

خاکسار کی بچی بعمر ۲ سال تقریباً ایک سال سے مختلف عوارض سے بیمار چلی آتی ہے۔ اور عرصہ چار ماہ سے تو ایک سخت قسم کی جلدی بیماری میں مبتلا ہو گئی ہے۔ کافی علاج کے باوجود آرام نہیں آتا۔ بلکہ مرض بڑھتا ہی جاتا ہے۔ اور لڑکی رات بھر تکلیف کے باعث سو نہیں سکتی۔ جس کی وجہ سے بیحد پریشانی اور تشویش ہے۔ احباب کرام و بزرگان اس کی صحت یابی کے لئے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ محمد شریف کاپی رائٹر الفضل

مولوی عبدالمنان صاحب عمر کے بیان کے متعلق ہندوستان کے ایک احمدی مبلغ کے تاثرات

بیان میں نفاق کے فتنہ کو ہوا دینے اور دنیا کو بے وقوف بنانے کی کوشش کی گئی ہے

ذیل میں ہندوستان کے ایک مبلغ سلسلہ مکرم مولوی عبدالحق صاحب مبلغ چمبہ کا ایک خط شائع کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی خدمت میں تحریر کیا ہے۔ اس خط سے بھی بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ کہ مولوی عبدالمنان صاحب نے جو بیان بزعم خود اپنی صفائی اور بریت میں پیغام صلح میں شائع کرایا ہے۔ اسے پڑھ کر مخلصین جماعت نے ان کے متعلق کیا رائے قائم کی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس بیان کو پڑھ کر ہر سچے احمدی پر یہ امر واضح ہو گیا ہے۔ کہ مولوی عبدالمنان ہرگز ایمان بالخلافت پر قائم نہیں۔ اور انہوں نے اپنے نفاق کو الفاظ کے ردوبدل میں چھپانے کی کوشش کی ہے۔ (ادارہ)

سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدکم اللہ الودود

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

پیارے آقا! پیغام صلح ۲۸ میں مولوی عبدالمنان صاحب عمر کا بیان پڑھا۔ اس میں مولوی صاحب موصوف نے تحریر فرمایا ہے۔

"مجھے امید ہے کہ اس صاف اور واضح بیان کے بعد اب کسی خدا ترس انسان کے دل میں جس کی آنکھیں دیکھ سکتی ہیں۔ جس کا دل انصاف کر سکتا ہے۔ اور جس کی عقل سوچ سکتی ہے۔ یہ غلط فہمی نہیں رہے گی۔ کہ موجودہ جھگڑے کے ساتھ میرا بھی کوئی تعلق ہے۔"

سیدی! مولوی عبدالمنان صاحب کا بیان خاکسار نے بار بار پڑھا اور خاکسار کا دل بار بار گواہی دے رہا ہے۔ کہ یہ بیان جو مبہم اور مجہول پیرائے میں دیا گیا ہے نفاق اور فتنہ کو ہوا دینے کے مترادف ہے اور حضور اقدس کے ارشاد فرمودہ طریق کو غلط رنگ میں پیش کر کے ناجائز فائدہ اٹھانے کی کوشش کی گئی ہے۔

مولوی صاحب نے اپنے بیان میں اپنے خلاف بیانات کو بدظنیاں قیاس آرائیاں۔ مفروضات۔ غلط بیانیاں سراسر افترا اور جھوٹ قرار دیا ہے۔ حالانکہ ان کے خلاف گواہیاں حلفیہ بیان کی گئی ہیں۔ اور مولوی صاحب نے ان کے مقابل پر اپنے بیان میں حلف نہیں اٹھائی بلکہ حلف کی جگہ صرف یہ الفاظ تحریر کئے ہیں کہ "پس میں صاف اور واشگاف الفاظ میں حقیقت کو بیان کرنا چاہتا ہوں"۔

اب مولوی صاحب خود غور کریں۔ کہ حلفیہ بیانات کے سامنے ان کے بیان کی کیا وقعت رہ جاتی ہے۔

۲۔ جن لوگوں نے آپ کو خلافت کا امیدوار اور مستحق قرار دیا ہے۔ مولوی صاحب نے اپنے بیان میں ان سے براءت اور بیزاری کا اظہار نہیں کیا۔ اور نہ کوئی سخت لفظ استعمال کیا ہے۔ بلکہ پوری احتیاط کے ساتھ ان کے لئے صرف یہ الفاظ استعمال کئے ہیں کہ "وہ ہرگز میرے حقیقی واقف اور دوست نہیں"۔ اس کے بعد اپنی کسر نفسی دکھانے کی کوشش کی گئی ہے۔ جس سے پتہ چلتا ہے۔ کہ مولوی صاحب ایسے لوگوں کی ناراضگی برداشت نہیں کر سکتے یہ صریح نفاق کی علامت ہے۔

۳۔ خلافت کے متعلق مبہم اور مجہول پیرائے میں بعض فقرات استعمال کئے گئے ہیں جن کی تشریح بعد میں مختلف ہو سکتی ہے۔ اور موجودہ خلیفہ سیدنا حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ تعالےٰ کی تائید میں کچھ بھی نہیں کہا گیا۔ حالانکہ حضور کے جس خطبہ کی تعمیل میں مولوی صاحب نے یہ بیان شائع کیا ہے۔ اس میں مکرم و محترم خادم صاحب کی مثال بھی دی گئی تھی۔ اور یہ حضور کی ذرہ نوازی تھی کہ ایسے لوگوں کی بھلائی کا راستہ حضور نے خود ہی بتا دیا تھا۔ مگر افسوس ہے کہ مولوی صاحب نے اس سے فائدہ اٹھانے کی بجائے معاملہ کو اور مشکوک کر دیا ہے۔

۴۔ مولوی صاحب نے اپنے بیان میں تحریر کیا ہے کہ

"اللہ تعالےٰ نے حضرت مسیح موعود کے نام کو اس روز تک جو دنیا منقطع ہو جائے عزت کے ساتھ قائم رکھے گا۔ اور آپ کی دعوۃ کو دنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا"۔

گویا مولوی صاحب کے نزدیک حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی دعوت ابھی تک زمین کے کناروں تک نہیں پہنچی۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا الہام "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"۔ ابھی پورا نہیں ہوا۔ اور نہ ہی حضور کا وہ الہام پورا ہوا ہے۔ جس میں حضور نے اللہ تعالےٰ سے خبر پا کر زمین کے کناروں تک شہرت پانے والے اپنے ایک بیٹے کے متعلق پیشگوئی کی تھی۔ حالانکہ یہ وہ زبردست پیشگوئی ہے۔ جس کی تصدیق مخالفین کی تحریروں میں بھی پائی جاتی ہے مولوی صاحب کے بیان سے صاف ثابت ہوتا ہے۔ کہ وہ دو کشتیوں پر سوار رہنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں۔ اور دنیا کو بے وقوف بنانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ دنیا اتنی اندھی اور بے وقوف نہیں جتنا انہوں نے سمجھ رکھا ہے۔

مولوی صاحب کو یاد رکھنا چاہیئے کہ جماعت احمدیہ اس یقین سے پُر ہے۔ کہ موجودہ خلیفہ۔ رسول کریم صلعم اور گزشتہ انبیاء اور بزرگان سلف کی پیشگوئیوں کے مطابق وہی پسر موعود، مصلح موعود اور مثیل مسیح ہیں۔ جن کی ذات کے ساتھ اسلام کی عالمگیر تبلیغ و اشاعت وابستہ تھی۔ عقلی اور نقلی دلائل کے علاوہ مشاہدات نے بھی اس امر کی پُرزور تائید کر دی ہے۔ اور آسمانی گواہیاں اس کی مزید تصدیق کر چکی ہیں۔ اور موجودہ زمانہ میں احمدیت اور اسلام کی صداقت اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچائی کا یہ ایک عظیم الشان نشان ہے۔

اس لئے مولوی صاحب کو دو ٹوک فیصلہ کرنا چاہیئے تھا۔ لیکن ان کے بیان سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ وہ دونوں اطراف کی خوشنودی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ جو تقویٰ کے خلاف ہے۔

پیارے آقا! مندرجہ بالا وجوہات کی بناء پر خاکسار زیر بحث بیان سے اس وقت تک نفرت کا اظہار کرتا ہے۔ جب تک کہ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی طرف سے اس کے متعلق کوئی ارشاد موصول نہ ہو۔ کیونکہ اصل اور آخری فیصلہ تو حضور کے ہی ہاتھ میں ہے۔

حضور والا۔ خاکسار نے فوری طور پر اس لئے اس کا اظہار ضروری سمجھا ہے کہ حضور کا مصلح موعود ہونا اللہ تعالےٰ نے اپنے بے شمار نشانات کے ذریعہ سے اس رنگ میں واضح اور روشن فرما دیا ہے۔ کہ اس کے مقابل پر کسی بڑی سے بڑی ہستی کے انحراف سے دل میں کسی قسم کا تذبذب پیدا نہیں ہو سکتا۔ بلکہ ایمان و ایقان میں اور پختگی پیدا ہوتی ہے۔ اور اس راہ میں اگر خاکسار اکیلا بھی رہ جائے تو ایسے موقعہ پر ثابت قدمی کو ایک سعادت عظمےٰ سمجھتا ہے۔

بالآخر حضور سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ محض اپنے فضل سے اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ والسلام

حضور کا ادنےٰ ترین خادم

عبدالحق (مولوی فاضل) مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ مقیم چمبہ انڈیا ۹/۹/۵۶

پیغام صلح کے چند مغالطے

(سلسلہ کیلئے دیکھئے اخبار الفضل مورخہ ۳ نومبر ۵۶ء)

(از مکرم شیخ محمد اسماعیل صاحب پانی پتی مقیم لاہور)

میں نے اپنے مضمون مندرجہ الفضل یکم ستمبر میں لکھا تھا۔ کہ خدا تعالےٰ نے حضرت محمود اور ان کے بھائیوں کے پیدا ہونے کی بشارت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی۔ اور آپ احمدی ہونے کے باوجود انہیں بُرا بھلا کہتے ہیں۔ یہ بات آپ کو زیب نہیں دیتی۔ اس کے جواب میں جناب ایڈیٹر صاحب پیغام صلح فرماتے ہیں:۔

"رہا ان کا ذریت مبشرہ ہونا۔ یہ صحیح ہے کہ میاں محمود احمد صاحب اور ان کے برادران خورد کی پیدائش کی خبر پہلے سے حضرت مسیح موعودؑ کو دے دی گئی تھی۔ لیکن اس سے یہ کیونکر لازم آگیا۔ کہ جس کی پیدائش کی خبر پہلے سے مل جائے۔ وہ ضرور نیک اور پاک ہی ہوتا ہے۔ اللہ تعالےٰ نے تو ان کی پیدائش کی ہی خبر دی۔ ان کے نیک اور پاک ہونے کی خبر تو نہیں دی تھی۔"

(پیغام صلح ۲۶ ستمبر ۱۹۵۶ء)

اوپر کے بیان سے یہ بات صاف طور پر ثابت ہوگئی۔ کہ جناب ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتابوں اور احمدیت کے معروف مسائل سے ذرا سی بھی واقفیت نہیں۔ ورنہ یہ کلمات ان کی زبان سے ہرگز نہ نکلتے۔ اس لئے ہم ان کی واقفیت کے لئے ان کی خدمت میں ادب کے ساتھ عرض کریں گے۔ کہ آپ کا یہ خیال جو آپ نے اوپر ظاہر کیا۔ قطعاً غلط ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دنیا کے سامنے اس اصول کو پیش کیا۔ کہ جس اولاد کی بشارت دی جائے۔ وہ یقیناً نیک اور پاک ہوتی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"ان اللہ لا یبشر الانبیاء والاولیاء بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین"

(آئینہ کمالات اسلام حاشیہ صفحہ ۵۷۹)

یعنی اللہ تعالیٰ انبیاء اور اولیاء کو اولاد کی خوشخبری اس وقت تک نہیں دیتا۔ جب تک اس کے علم میں اولاد کا صالح ہونا مقدر نہ ہو۔"

الفاظ واضح اور صاف ہیں۔ اور ان میں قطعاً کسی تاویل اور توجیہہ کی گنجائش نہیں۔ باقی رہ گئی یہ بات کہ آیا حضرت محمود اور ان کے بھائی بہنیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مبشر اولاد ہیں یا نہیں؟ اس کے لئے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات سنیئے۔ آپ فرماتے ہیں ؎

میری اولاد سب تیری عطا ہے
ہر اک تیری بشارت سے ہوا ہے

کیا اس "سب" اور "ہر اک" میں حضرت محمود نہیں آتے؟ خدارا کچھ تو غور فرمائیے۔ آخر کہاں تک آپ حقائق سے مُنہ موڑتے رہیں گے؟ اس کے علاوہ کچھ اور سنیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نزول المسیح کے صفحہ ۱۴۷ پر فرماتے ہیں:۔

"خدیجہ اس لئے میری بیوی کا نام رکھا۔ کہ وہ ایک مبارک نسل کی ماں ہے۔"

کیا مبارک نسل وہی ہُوا کرتی ہے۔ جو نیک اور پاک نہ ہو؟

آگے چلیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی اولاد میں سے خاص اپنے "لختِ جگر" محمود کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"مجھے اللہ تعالےٰ نے ایک لڑکے کے پیدا ہونے کی بشارت دی۔ چنانچہ قبل از ولادت بذریعہ اشتہار کے وہ پیشگوئی شائع ہوئی۔ پھر اس کے بعد وہ لڑکا پیدا ہُوا۔ جس کا نام بھی رویاء کے مطابق محمود احمدؓ رکھا گیا۔"

(نزول المسیح صفحہ ۱۹۲)

ایک دوسری جگہ فرماتے ہیں اور کس عمدگی سے فرماتے ہیں:۔

"قد اخبر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم ان المسیح الموعود یتزوّج و یولد لہ، ففی ھذا اشارۃ الی انّ اللہ یعطیہ ولدًا صالحًا یشابہ اباہ ولا یاباہ ویکون من عباد اللہ المکرمین۔" (حاشیہ آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۵۷۸)

یعنی "رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے خبر دی کہ مسیح موعود شادی کریگا۔ اور اس کے اولاد ہوگی۔ اس (پیشگوئی) میں یہ اشارہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ مسیح موعودؑ کو ایک صالح لڑکا عطا فرمائے گا۔ جو اپنے باپ کی مانند ہوگا۔ اور وہ اپنے باپ کی نافرمانی نہیں کرے گا۔ اور وہ اللہ تعالےٰ کے نیکوکار بندوں میں سے ہوگا۔"

اس جگہ شاید کسی کو یہ شبہ پیدا ہو۔ کہ آئینہ کمالات اسلام جس میں یہ پیشگوئی ہے۔ فروری ۱۸۹۳ء میں شائع ہوئی۔ اور حضرت محمود کی ولادت ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کی ہے۔ اس لئے یہ پیشگوئی آپ کے متعلق کس طرح ہوسکتی ہے؟ اس شبہ کا ازالہ خود حضرت مسیح موعودؑ نے آگے کے فقرے میں یہ فرما کر کر دیا کہ:۔

"وھذہ ھی البشارۃ التی قد بشرت بھا من سنین ومن قبل ھذہ الدعویٰ"

(آئینہ کمالات اسلام حاشیہ صفحہ ۵۷۹) یعنی "یہ وہ بشارت ہے۔ جو مجھے کئی سال قبل دعوے سے بھی پہلے دی گئی تھی۔"

مگر اب جبکہ ہم نے دو اور دو چار کی طرح سے یہ بات ثابت کر دی۔ کہ ایڈیٹر صاحب پیغام صلح کا وہ خیال غلط ہے۔ جو انہوں نے اوپر ظاہر کیا۔ تو کیا اب ہم امید رکھیں۔ کہ حق اور صداقت کا لحاظ رکھتے ہوئے جناب مولوی دوست محمدؐ صاحب اپنی غلطی کو تسلیم فرمالیں گے۔ ؎

جب کھل گئی سچائی پھر اس کو مان لینا
نیکوں کی ہے یہ خصلت راہِ حیا یہی ہے

اگر آپ ذرا غور فرمائیں۔ تو ان صاف اور صریح ارشادات کے علاوہ یہ بات ویسے بھی کتنی مضحکہ خیز ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کہتا ہے۔ کہ

"تُو خوش ہو اور خوشی سے اچھل۔ کہ خدا تجھے ایک بیٹے کی بشارت دیتا ہے۔ جو بڑا ہوکر پسرِ نوح ثابت ہوگا۔" خدا کے لئے کچھ تو عقل و سمجھ کو کام میں لائیں اور سوچیں۔ کہ آپ کے قلم سے کیسی عجیب بات نکلی ہے؟

اس گوہر فشانی کے مابعد جناب ایڈیٹر صاحب پیغام صلح نے اپنے ناظرین کو اتنا زبردست مغالطہ دینا چاہا ہے۔ جو شاید ہمالیہ سے بھی بڑا ہے۔ میں نے اپنے مضمون مندرجہ الفضل یکم ستمبر میں لکھا تھا۔ کہ کیا وہ ساری دعائیں بیکار گئیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت تضرع اور زاری کے ساتھ اپنی اولاد کے لئے کیں اور کوئی بھی دعا قبول نہ ہوئی؟

اس کا جواب جناب مولوی دوست محمدؐ صاحب ان الفاظ میں دیتے ہیں:۔

"رہ گئیں حضرت مسیح موعودؑ کی دعائیں۔ بے شک انہوں نے اپنی اولاد کے لئے بہت بہت دعائیں کیں۔ اور وہ قبول بھی ہوئیں۔ لیکن اس کو کیا کیا جائے کہ ان کی اولاد نے ان دعاؤں کی قبولیت سے فائدہ اٹھانے کی استعداد اپنے اندر پیدا نہ کی۔ کیا کوئی شخص کسی حاکم کے پاس اپنے لڑکے کی سفارش کرے۔ اور وہ اس کو منظور کرلے۔ لیکن لڑکے میں اس کام کی اہلیت اور استعداد نہ ہو۔ جس کے لئے سفارش کی گئی۔ اور اس وجہ سے وہ ناکام رہ جائے۔ تو کیا یہ کہا جائے گا۔ کہ اس کے باپ کی سفارش قبول نہ ہوئی۔" (پیغام صلح ۲۶ ستمبر ۱۹۵۶ء)

ملاحظہ فرمایا آپ نے؟ کس قدر بودی اور کمزور دلیل جناب ایڈیٹر صاحب نے دی ہے۔ کسی بزرگ کا اپنی اولاد کے لئے خدا سے دعا مانگنا اور بات ہے۔ اور کسی شخص کا اپنے بیٹے کو حاکم کے پاس ملازمت کے لئے لے جانا علیحدہ بات ہے۔ دونوں میں کسی طرح کا بھی تعلق اور واسطہ نہیں۔ پھر یہ بھی دیکھئے کہ وہ باپ کتنا احمق ہوگا۔ جو بغیر قابلیت اور لیاقت کے اپنے بیٹے کی نوکری کے لئے حاکم سے سفارش کرے۔ اور وہ حاکم کتنا بے وقوف ہوگا۔ جو بغیر لڑکے کی قابلیت اور لیاقت دیکھے محض اس کے باپ کے کہنے پر اسے ملازمت دیدے۔ خواہ وہ اس کے کتنا ہی ناقابل ہو۔ کیا آپ نے خدا کو بھی نعوذ باللہ معمولی حاکموں جیسا سمجھا ہے۔ جنہیں کچھ بھی پتہ نہیں ہوتا۔ اور جو بسا اوقات اقربا نوازی اور دوست پروری کرکے انصاف کا خون کر دیا کرتے ہیں۔ اور جان بوجھ کر غیر مستحق کو بھی نوکریاں اور عہدے دے دیا کرتے ہیں۔ خدا تو عالم الغیب اور نہایت عادل اور منصف ہے۔ وہ ایسی غلط سفارش کس طرح مان سکتا ہے۔ وہاں تو جب اس کے نہایت پیارے خلیل اللہ بھی اپنی ذریت کے لئے امامت کی دعا مانگتے ہیں۔ تو ارشاد ہوتا ہے کہ لاینال عھدی الظالمین۔

جناب ایڈیٹر صاحب نے لکھا ہے۔ کہ "مسیح موعود کی یہ دعائیں قبول ہوئیں" مگر یہ قبولیت کی عجیب و غریب قسم ہے۔ کہ مسیح موعود تو یہ دعائیں اپنی اولاد کے لئے مانگیں۔ کہ

"یا الٰہی ان کو نیک قسمت دے۔ ان کو دین و دولت دے۔ ان کی حفاظت فرما۔ ان پر رحمت نازل فرما۔ ان کو شیطان سے دور اور اپنے قریب رکھ۔ ان کو عمر اور دولت دے۔ ان کو خوش رکھ۔ ان کو ہر قسم کے گند سے محفوظ رکھ۔ ان سے دنیا کے سارے پھندے دُور کر دے۔ ان کے نام ستاروں کی طرح روشن کر۔ ان کا دنیا میں کوئی ثانی نہ ہو۔ یہ ہادیٔ جہاں ہوں۔ یہ سراسر نور ہوں۔ اور یہ اہلِ وقار ہوں۔ یہ فخرِ دیار ہوں یہ حق پر نثار ہوں۔ یہ اپنے مولیٰ کے یار ہوں۔ ان سے ہر شر دُور کر۔ ان کو نیک کر۔ ان کو لمبی عمر عطا فرما۔ ان کو نیکوکار بنا۔ ان کو عقل و خرد سے حصہ وافر عطا فرما۔ ان پر بدی کی راہ بند کر۔ ان کی خود پرورش فرما۔ ان کو وہ سب دے۔ جو مجھ کو دیا ہے۔ ان کو گندگی سے نجات عطا کر۔ یہ بندگی سے الگ نہ ہیں۔ یہ خوش حال اور فرخندہ بخت ہوں۔ ان کو بُری زندگی سے بچائیو۔ یہ میری طرح دین کے منادی ہوں۔ ان کو ہر غم سے محفوظ رکھیو۔ یہ دکھوں اور رنجوں میں پامال نہ ہوں۔ یہ تیرا آستانہ نہ چھوڑیں۔ الٰہی ہر دم بچائیو۔ وہ بیکسی کا۔ مصیبت کا اور بے بسی کا زمانہ نہ دیکھیں۔ وہ متقی اور پرہیزگار ہوں۔"

اور ان سب عاجزانہ دعاؤں کے جواب میں خدا تعالیٰ یہ بات کہے۔ کہ "ہاں ہاں ہم نے تیری ساری دعائیں سن لیں۔ اور انہیں قبول بھی کرلیا۔ جا تیرا بیٹا پسرِ نوح ہوگا؟

افسوس دشمنی اور عداوت اور بغض میں انسان یہ بھی نہیں سوچتا۔ کہ میں جو بات کہہ رہا ہوں۔ وہ کہاں تک معقول ہے؟ (باقی)

درخواست دعا

میرے لڑکے عزیزم عبدالرحمٰن شمیم کی سیڑھی سے گر جانے کی وجہ سے کہنی کی ہڈی ٹوٹ گئی ہے۔ عزیز میو ہسپتال میں داخل ہے۔ احباب کرام صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

میاں فضل کریم مالو کے بھگت حال لاہور

فیض الرحمن صاحب فیضی کا ایک خط

ذیل میں ہم فیض الرحمن صاحب فیضی کا ایک خط شائع کرتے ہیں۔ جو انہوں نے اشاعت کے لئے ارسال کیا ہے۔ لیکن یہ خط نامکمل ہے۔ کیونکہ اس میں انہوں نے عزیز الرحمن، عطاء الرحمن راحت اور بشیر رازی کی حرکات اور ان کے خیالات سے بیزاری کا اظہار نہیں کیا۔ (ادارہ)

محترمی جناب ایڈیٹر صاحب الفضل! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

جماعت احمدیہ سے جن لوگوں کا اخراج ہوا ہے۔ ان کو بعض غیر احمدی اخبارات میں شائع ہونے والی خبروں کے مطابق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مخالف یا باغی قرار دیا گیا ہے۔ چونکہ جماعت سے خارج ہونیوالوں کی فہرست میں بدقسمتی سے میرا نام بھی شامل ہے۔ اسلئے ہو سکتا ہے کہ مجھے بھی حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مخالفین یا جماعت کے باغیوں میں شمار کیا جائے۔ جہاں تک میرا تعلق ہے میں یہ اعلان کر دینا اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ میں احمدی ہوں اور حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی مخالفت کرنے یا جماعت سے بغاوت اختیار کرنے کو ناجائز یقین کرتا ہوں۔ مجھ پر جو الزامات لگائے گئے ہیں۔ اور جن کی وجہ سے میرا اخراج ہوا ہے۔ وہ زیر تحقیق ہیں۔ اور جماعت کا اندرونی معاملہ ہیں اس میں دوسروں کی دخل اندازی یا تبصرہ دخل در معقولات ہونے کی وجہ سے بالکل غلط ہے۔ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو خلیفۃ المسیح اور مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق سمجھتا ہوں اور حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے دامن کے ساتھ وابستگی کو نجات کا ذریعہ خیال کرتا ہوں لہذا حضور سے تعلق توڑنے یا مخالفت کرنے کا خیال بھی میرے دماغ میں پیدا نہیں ہو سکتا میں نے یہ تردید غیر احمدی اخبارات کو بھی بھجوا دی ہے۔ اور امید رکھتا ہوں کہ وہ اسے شائع کر کے حق کی اشاعت میں امداد فرمائیں گے۔

اسی طرح غیر مبائعین کا یہ پراپیگنڈا بھی غلط ہے کہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی نعوذ باللہ توہین فرمائی ہے میرے نزدیک، حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی وجہ سے ہی حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی صحیح عزت اور صحیح مقام جماعت کو سمجھنے کی توفیق ملی ہے۔ لہذا وہ جنہوں نے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقام کو کم کرنے میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔ اگر اب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی جھوٹی محبت کا اظہار کر کے ہمیں دھوکہ دینے کی کوشش کریں تو کامیاب نہیں ہو سکتے۔

اسی طرح حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ذات بابرکات پر اپنے خاندان کے افراد کے ساتھ ترجیحی سلوک اور مرزا ناصر احمد صاحب کی خلافت کے قیام کی کوشش کے ناپاک اور بیہودہ الزامات بھی سراسر بے بنیاد اور غلط ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مخالفین احمدیت کو حقیقت سمجھنے اور سچائی سے کام لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

خاکسار فیض الرحمن فیضی
ایم۔ اے

ملک نذیر احمد ریاض کا خط

ہمیں نذیر احمد صاحب ریاض کی طرف سے ایک خط برائے اشاعت موصول ہوا ہے۔ جسے ہم ذیل میں شائع کرتے ہیں۔ لیکن واضح رہے کہ اس تحریر کو معافی قرار دینا یا سچا قرار دینا۔ نظارت امور عامہ کا کام ہے۔ ادارہ الفضل کا کام نہیں۔ کیونکہ تمام شہادتیں محکمہ کے پاس ہوتی ہیں نہ کہ ادارہ کے پاس (ادارہ)

جناب ایڈیٹر صاحب الفضل دام افضالکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ۔

خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا ریزولیوشن جو ۲۷ اکتوبر کے الفضل میں شائع ہوا ہے۔ اس میں منافقین کی لسٹ میں اپنا نام پڑھ کر میں سخت غمزدہ و دلگیر ہوا۔ اور گھنٹوں مزار حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا پر جا کر روتا رہا۔

میں اس عریضہ کے ذریعہ پُر زور صدائے احتجاج بلند کرتا ہوں کہ میرا نام منافقین کی مطبوعہ فہرست میں شامل نہ سمجھا جائے۔ کیونکہ میں خدا کے فضل سے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو خدا تعالیٰ کا خلیفہ برحق یقین کرتا ہوں۔ آپ ہی پسر موعود کی پیشگوئی کے حقیقی مصداق اور مصلح موعود ہیں۔ میرا ایمان ہے کہ خلیفے خدا بناتا ہے اور مومنین کے انتخاب کے پیچھے خدائی تقدیر اور اس کی مشیت کارفرما ہوتی ہے۔ اس لئے خلیفہ کے معزول ہونے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا اور نہ ہی دنیا کی کوئی طاقت خلافت جیسی عظیم الشان نعمت اس سے چھین سکتی ہے۔

میں خدا تعالیٰ کو حاضر ناظر جان کر یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ میرا کسی شر پسند فتنہ پرداز اور منافق عنصر سے کوئی تعلق نہیں۔ اور نہ ہی ان کی مذموم کارروائیوں سے میرا کوئی سروکار ہے بلکہ میں ان سے نفرت اور بیزاری کا اظہار کرتا ہوں۔

پس میں اس اعلان کے ذریعہ حضور ایدہ اللہ کی خلافت پر غیر متزلزل ایمان کا اقرار کرتے ہوئے حضور کو اپنی سچی اطاعت اور کامل وفاداری کا یقین دلاتا ہوں اور اپنی جان، مال، عزت حضور کے قدموں میں پیش کرتے ہوئے حضور سے دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اور میری اولاد کو اس پاکیزہ نظام کے ساتھ تازیست منسلک رہنے کی سعادت نصیب رکھے۔ اور انہی نیک جذبات کے ساتھ میرا خاتمہ بالخیر ہو۔

(خاکسار ملک نذیر احمد ریاض)

خلافت کی برکات اور صیغہ امانت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خلافت حقہ کے سنہری کارناموں میں سے ایک بہت بڑا کارنامہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ کا قیام ہے ملکی تقسیم کے وقت جب ہندوستان میں مسلمانوں کے اموال لٹ رہے تھے۔ جماعت احمدیہ کا مقدس امام اپنی صحت اپنے آرام اور اپنے ذاتی مفاد کو بالائے طاق رکھ کر اپنا تن من اور دھن سلسلہ عالیہ احمدیہ اور احباب جماعت کے اموال کو دشمنوں کی لوٹ سے بچانے کی فکر میں رات دن مصروف کار تھا اس نے دن کا چین اور راتوں کی نیند حرام کر دی اور اپنی جماعت کی عصمت اور عزت یعنی مستورات کو محفوظ پاکستان پہنچا دیا۔ اس کے علاوہ احباب جماعت کا لاکھوں لاکھ روپیہ جو فسادات کے ایام میں احباب جماعت نے صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں بطور امانت جمع کر وا دیا تھا۔ وہ سالم کا سالم پاکستان پہنچا کر حسابداران امانت صدر انجمن احمدیہ کو ان کی ہر فوری ضرورت کے وقت بغیر کسی ذرا سی کے واپس کر دیا۔ جس کے نتیجہ میں ہماری جماعت کے نہ صرف تاجر پیشہ احباب نے بلکہ جملہ احباب جماعت نے اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اس قائم فرمودہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ سے اپنی مصیبت کے وقت غیر متوقع فائدہ اٹھایا

احباب جماعت کو بالعموم اور جملہ حسابداران امانت صدر انجمن احمدیہ کو بالخصوص معلوم ہونا چاہیئے کہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ان کا یہ روپیہ دشمن کی برستی گولیوں اور ملک کے خونچکاں حالات میں سے اپنی اور اپنے کارکنان کی جان کی بازی لگا کر پاکستان میں محفوظ پہنچانے کا بندوبست فرمایا تھا۔ جس کے نتیجہ میں صیغہ امانت ذاتی صدر انجمن احمدیہ نے اپنے حسابداران امانت کی ان کے انتہائی نازک دور میں ایسی شاندار سروس سر انجام دی تھی جس کی نظیر ملک بھر کے بڑے بڑے بنک ابھی پیش نہیں کر سکتے۔ پھر بفضلہ تعالیٰ ہمارا کوئی حسابدار نہیں کہہ سکتا کہ اس نے صیغہ ہذا کی اس سروس کے بدلہ میں کوئی ادنیٰ فیس بھی اسے ادا کی ہو۔ بلکہ اس کی بجائے صیغہ ہذا نے ہی حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے مطابق حسابداران امانت کے روپیہ کے تحفظ کے لئے اپنے پاس سے بہت کچھ خرچ کیا جس کے ثمرات سے آج ہمارے حسابداران امانت صدر انجمن بڑے بڑے فوائد حاصل کر رہے ہیں۔ یہ سب کچھ کیوں ہوا اس کا جواب صرف اور صرف یہی ہے کہ یہ خلافت ثانیہ کی برکات ہیں۔

کیا احباب جماعت کا ان حالات میں یہ فرض نہیں کہ وہ بھی اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے اس قائم کردہ صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں ہاں اس صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ میں جو ماضی قریب میں آپ کی شاندار مالی خدمات سر انجام دے چکا ہے اور بفضلہ تعالیٰ آپ کے روپیہ کا تحفظ کرتا چلا آ رہا ہے۔ اپنا زیادہ سے زیادہ روپیہ امانت میں رکھیں اور اپنی فوری ضروریات کے وقت ایک منٹ کے نوٹس پر واپس وصول کریں۔ اور ایسا کر کے نہ صرف خود ہی حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خلافت حقہ کی برکات سے مستفیض ہوں بلکہ اپنے سلسلہ عالیہ احمدیہ کو بھی فائدہ پہنچا کر ثواب حاصل کریں

صیغہ امانت میں بمد امانت غیر تابع مرضی Fixed deposit جمع کردہ روپیہ پر بوجہ اس کے کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ بوقت ضرورت اس روپیہ سے فائدہ اٹھاتا رہتا ہے۔ زکوٰۃ بھی واجب نہ ہو گی اور روپیہ بھی محفوظ ہو کر بابرکت بنتا رہے گا۔ خوش نصیب ہے۔ وہ جو اپنے مال کو بابرکت بناتا ہے۔ (خاکسار سعید احمد عالمگیر

افسر صیغہ امانت صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

تازہ فہرست چندہ امداد درویشاں وغیرہ

(از مؤرخہ ۹/۹/۵۶ تا مؤرخہ ۲۹/۹/۵۶)

(از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے مدظلہ العالی)

ذیل میں ان بھائیوں اور بہنوں کی فہرست درج کی جاتی ہے جنہوں نے امداد درویشاں اور صدقہ وغیرہ کی مد میں ۹ ستمبر ۱۹۵۶ء سے لے کر ۲۹ ستمبر ۱۹۵۶ء تک اپنی رقوم ارسال فرمائی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے فضل و کرم سے جزائے خیر عطا فرمائے اور دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو۔

خاکسار مرزا بشیر احمد ربوہ ۳۰/۹/۵۶

(۱) چوہدری ناصر محمد صاحب سیال ربوہ (صدقہ عام) ۵—۰—۰

(۲) منور اختر صاحب لنڈن پسر میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱۰۰—۰—۰

(۳) بشریٰ اختر صاحبہ لاہور 〃 〃 〃 ۱۰—۰—۰

(۴) ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب سرگودھا (برائے دعوت درویشاں) ۲۳۰—۰—۰

(۵) 〃 〃 سخاب شیخ عبدالرحمٰن صاحب آڑھتی سرگودھا (امداد درویشاں) ۱۰—۰—۰

(۶) بیگم صاحبہ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب جج مشرقی افریقہ حال ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲۵—۰—۰

(۷) مولوی محمد احمد صاحب جلیل ربوہ (امداد درویشاں) ۱۰—۰—۰

(۸) رفیقہ ظہور صاحبہ معرفت حکیم عبدالرحمٰن صاحب ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۲—۰—۰

(۹) فاطمہ بیگم صاحبہ والدہ عبدالکریم صاحب کاٹھ گڑھی سیالکوٹ (امداد درویشاں) ۱—۰—۰

(۱۰) سید عبدالغنی صاحب مٹھ ٹوانہ سرگودھا بذریعہ سید عبدالرحمٰن صاحب ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۴—۰—۰

(۱۱) میجر جی۔ایم اقبال صاحب پشاور چھاؤنی (صدقہ عام) ۲۰—۰—۰

(۱۲) محمد ابراہیم صاحب ایس ڈی او کراچی سخاب حمدی بیگم صاحبہ بیگم عباس صاحب (زکوٰۃ جو داخل خزانہ کرائی گئی) ۱۰—۰—۰

(۱۳) 〃 〃 〃 (صدقہ عام) ۱۰—۰—۰

(۱۴) ڈاکٹر احتشام الحق صاحب محمد آباد اسٹیٹ (بلاتفصیل) ۵—۰—۰

(۱۵) بشیر احمد صاحب جمبر حیدرآباد ڈویژن (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱۰—۰—۰

(۱۶) عبدالمنان خانصاحب قلعہ گوجر سنگھ لاہور (چندہ مسجد جرمن جو خزانہ میں جمع کرا دیا گیا) ۳—۳—۰

(۱۷) بیگم صاحبہ چوہدری بشیر احمد صاحب کراچی (صدقہ عام) ۱۰۰—۰—۰

(۱۸) اقبال احمد صاحب جالندھری کارکن دفتر حفاظت مرکز (ہند) ربوہ سخاب والدہ صاحبہ خود (صدقہ عام) ۲—۰—۰

(۱۹) ماسٹر خدا بخش صاحب غلہ منڈی سرگودھا بذریعہ بھائی محمود احمد صاحب (امداد درویشاں) ۳—۰—۰

(۲۰) محمد افضل صاحب جھوک گرداور برٹ از ضلع جھنگ 〃 ۵—۰—۰

(۲۱) رضیہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد الدین صاحب نہاڑی 〃 ۱۰—۰—۰

(۲۲) چوہدری عبدالحمید صاحب سیمنٹ ورکس روہڑی (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۵—۰—۰

(۲۳) محمد عبداللہ صاحب ولد چوہدری ابوالہاشم خان صاحب کراچی 〃 ۱۰—۰—۰

(۲۴) رحمت علی صاحب ماجرہ ظفر آباد اسٹیٹ 〃 ۲—۲—۰

(۲۵) میاں غلام احمد صاحب لائل پور (امداد درویشاں) ۲—۰—۰

(۲۶) میاں محمد رمضان صاحب معرفت اختر صاحب گوبند پوری لاہور (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۵—۰—۰

(۲۷) حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب ہوشیارپوری سیالکوٹ 〃 ۷—۰—۰

(۲۸) عبدالحمید صاحب چغتائی ماڈل ٹاؤن لاہور (چندہ تعمیر مساجد بیرون جو داخل خزانہ کرایا گیا) ۳—۰—۰

(۲۹) رشید احمد صاحب مدد ملہیہ کی گول بازار ربوہ (برائے صدقہ بکرا قادیان) ۲۵—۰—۰

(۳۰) چوہدری شبیر احمد صاحب بی۔اے نائب وکیل المال ربوہ (امداد درویشاں) ۵—۰—۰

(۳۱) شیخ محمد بشیر صاحب آزاد احمدی مریدکے (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۵—۰—۰

(۳۲) نذیر بیگم صاحبہ وزیرآباد ضلع گجرانوالہ 〃 ۵—۰—۰

(۳۳) صاحبزادہ مرزا داؤد احمد صاحب ربوہ 〃 ۵—۰—۰

(۳۴) شیخ محمد علی صاحب احمدی چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ 〃 ۵—۰—۰

(۳۵) محمد اسحٰق صاحب واقف زندگی محمد نگر اسٹیٹ (امداد درویشاں) ۵—۰—۰

مجالس اطفال الاحمدیہ پاکستان کی متفقہ قرارداد

ہم ہمیشہ خلافت سے وابستہ رہنے کا عہد کرتے ہیں اور فتنہ میں ملوث اشخاص کو جماعت کا حصہ نہیں سمجھتے

اطفال الاحمدیہ کے تمام اراکین پورے صدق دل اور گہری عقیدت سے یہ اقرار کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے برحق خلیفہ ہیں اور پسر موعود اور مصلح موعود کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے جو عظیم الشان پیشگوئیاں فرمائی ہیں حضور ہی اس کے مصداق ہیں اور ہمارا یہ ایمان ہے کہ حضور کو اللہ تعالیٰ نے خلیفہ بنایا ہے اور کوئی طاقت حضور سے حضور کا یہ منصب جلیلہ چھین نہیں سکتی۔ پس منافق اور فتنہ پرداز ہیں وہ لوگ جو جماعت احمدیہ سے خلافت کو مٹانے کے لئے خلافت کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔ ہمارا ایمان اور پختہ یقین ہے کہ یہ لوگ بھی پہلے فتنہ پردازوں کی طرح ناکام رہیں گے۔

اطفال الاحمدیہ کا یہ اجتماع ان تمام منافقین کے متعلق جنہوں نے اس وقت تک علی الاعلان خلافت کے خلاف حصہ لیا ہے اور جن کے نام اخبار الفضل میں شائع ہو چکے ہیں یا جن کے متعلق آئندہ جماعتہائے احمدیہ جماعت سے لاتعلقی کا ریزولیوشن پاس کریں۔ جماعت مبایعین سے خارج سمجھتا ہے۔

ہم میں سے ہر ایک اقرار کرتا ہے کہ وہ ساری عمر خلافت سے وابستہ رہیگا اور اس کے مخالفین اگر ہوں تو ان کا مقابلہ کرے گا اور خلیفہ وقت جو بھی حکم دیں اس کی پابندی کرے گا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ حضور کو تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے اور وہ دن جلد آئے جبکہ اسلام حضور کے ہاتھوں تمام دنیا پر غالب آ جائے۔ آمین

ہم ہیں حضور کے ادنیٰ غلام اراکین اطفال الاحمدیہ پاکستان

شکریہ تعزیت

میرے بڑے بھائی منشی پیار محمد خانصاحب کاتب سنگساز کی المناک وفات پر مجھے متعدد احباب کی طرف سے تعزیت کے خطوط موصول ہو رہے ہیں جن کا سلسلہ تاحال جاری ہے۔ بوجہ جگر اس صدمہ جانکاہ کی وجہ سے سخت پریشانی میں مبتلا ہوں۔ اور فرداً فرداً تمام دوستوں کو جواب نہیں دے سکتا۔ اس لئے بذریعہ اخبار الفضل میں ان تمام دوستوں اور احباب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جزاھم اللہ احسن الجزاء اور اپنے لئے مزید دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ میری موجودہ پریشانیوں کو اپنے رحم اور فضل سے دور فرمائے۔ آمین اور اپنے تمام دوستوں کے لئے دعاگو ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کو بڑے سے بڑے اجر عطا فرمائے۔ آمین۔ خاکسار فیاض کرمانی

تعلیم الاسلام کالج کی مجلس عربی کا پہلا اجلاس

ربوہ۔ تعلیم الاسلام کالج کی مجلس عربی کا سال رواں کا پہلا اجلاس مورخہ ۲۸/۱۰/۵۶ کو زیر صدارت شاہ محمد صاحب فیضی صدر مجلس عربی فزکس تھیٹر میں منعقد ہوا۔ جس میں پروفیسر چوہدری صاحب نے "عربوں کے قدیم اخلاق و روایات" کے موضوع پر پچیس منٹ تک تقریر کی۔ تقریر کے بعد پانچ منٹ کے لئے سوالات کا وقفہ بھی دیا گیا۔ محمد صدیق سیکرٹری مجلس عربی

درخواست دعا

خاکسار گورنمنٹ انجینئرنگ سکول رسول سے ۱۹۵۴ء میں ریٹائر ہونے کے بعد گورنمنٹ ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر میں سینئر انسٹرکٹر کے طور پر ملازم ہو گیا تھا۔ لیکن اب ۷ر اکتوبر سے اس ملازمت سے بھی فارغ ہو چکا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ گذارہ کی کوئی بہتر اور سبیل پیدا کر دے۔ میاں چراغ الدین ٹیکنیکل ٹریننگ سنٹر مغلپورہ لاہور

(۳۶) کبریٰ بیگم صاحبہ کوئٹہ (صدقہ عام) ۵—۰—۰

(۳۷) اہلیہ صاحبہ مرزا معظم بیگ صاحب کوئٹہ (امداد درویشاں) ۶—۲—۰

(۳۸) چوہدری عبدالقدیر صاحب درویش حال ربوہ سخاب چوہدری میاں خانصاحب موہلنکی ضلع گوجرانوالہ 〃 ۵۰—۰—۰

(۳۹) میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی ربوہ (صدقہ برائے مستحق درویشاں) ۱—۰—۰

(۴۰) حمید اختر صاحب جرمنی پسر 〃 〃 ۱—۰—۰

(۴۱) حکیم سید پیر احمد شاہ صاحب ہوشیارپوری سیالکوٹ 〃 ۵—۰—۰

(۴۲) صدر الدین صاحب ریل بازار لاہور دو دفعہ دس دس روپیہ کا منی آرڈر 〃 ۲۰—۰—۰

خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان دھرو!

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے جہاد کبیر کی مالی و جانی قربانیوں کا مطالبہ ۲۳ نومبر ۱۹۳۴ء کے خطبہ میں فرمایا تھا۔ اس مطالبہ کے اعلان سے پہلے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۹ نومبر ۱۹۳۴ء کے خطبہ میں فرمایا تھا۔

فرمایا:

تم سے کون قربانی کا مطالبہ کرتا ہے

"تم نے جس شخص کے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھ کر یہ اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اس پر قربان کر دو گے۔ وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے۔ وہ تمہاری جانیں اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو"

یہ وہ عہد ہے جس کو جماعت احمدیہ کے بڑے چھوٹے یعنی انصار اللہ۔ خدام الاحمدیہ دوہراتے ہیں اور اب تحریک جدید کی جانی (یعنی وقف زندگی) اور مالی مطالبہ پر لبیک کہنے کا موقعہ آگیا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تحریک جدید کے دفتر اول و دوم کے وعدوں کا اعلان فرما دیا ہے۔ پس ہر احمدی کا پہلا فرض ہے کہ وہ اب اپنا عہد یاد کر کے اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنے امام کے حضور اپنا وعدہ پیش کرے۔ اس لئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ اسی خطبہ میں فرما چکے ہیں۔

فرمایا "میں سمجھتا ہوں کہ ہر وہ شخص جو اپنے اندر ایمان کا ایک ذرہ بھی رکھتا ہے وہ میری اس تحریک پر آگے آ جائے گا وہ شخص جو خدا تعالیٰ کے نمائندہ کی آواز پر کان نہیں دھریگا۔ اس کا ایمان کھویا جائے گا"

وکیل المال تحریک جدید ربوہ

اعلان

مکرم ڈاکٹر عبد الرحمٰن صاحب صدیقی ایم۔ اے۔ بی۔ ایس میرپور (سندھ) کو تین سال کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈویژنل قاضی مقرر فرمایا ہے۔ متعلقین مطلع رہیں۔

ناظم دار القضاء ربوہ

سرمہ ممیرا خاص

آنکھوں کی خارش۔ دھند۔ جالا۔ کمزوری نظر۔ پانی کا بہنا۔ ناخونا کا بے نظیر علاج۔ قیمت چھوٹی شیشی ۱۵؍ درمیانی ۱۲؍۔ بڑی ۱/۸/۳ روپے

تحسین منجن

دانتوں کو صاف اور مسوڑھوں کو مضبوط۔ منہ کو خوشبودار رکھتا ہے قیمت فی شیشی چھوٹی ۸؍ بڑی شیشی ۱۲؍

ہمدرد نسواں (حبوب اٹھرا)

حمل کا ضائع ہو جانا۔ مردہ بچے پیدا ہونا اور کم سنی میں فوت ہو جانا سو کھا نیز امراض رحم کے جملہ نقائص کو دور کر کے تندرست اولاد پیدا ہوتی ہے۔

قیمت مکمل کورس ۱۹/۸/۰ روپے

تریاق کبیر

پیٹ درد۔ سر درد۔ دانت درد ہیضہ۔ نزلہ۔ کھانسی۔ سانپ بچھو کاٹے کا تریاق ہر بیماری کا فوری علاج۔ قیمت چھوٹی شیشی ۸؍ درمیانی ۱۲؍۔ بڑی ۱۰؍

تحسین ابلغہ

چہرہ کے بدنما داغ۔ مہاسے چھائیاں دور کرتا۔ رنگ کو صاف اور جلد کو ملائم کرتا ہے۔ قیمت فی تولہ ۵؍

تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق۔ ربوہ

اچھی عادتیں بڑی دولت ہیں

کیا آپ صفائی کا خیال رکھتے ہیں؟

صفائی اور نفاست پسندی روحانی فرحت کے لئے بھی اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ جسمانی صحت کے لئے۔ صفائی کا لحاظ رکھنے سے ذاتی کشش اور وجاہت کہیں زیادہ بڑھ جاتی ہے۔ یہ ایک فرض ہے جو عام فلاح و بہبود کے لئے سب پر عائد ہوتا ہے۔

کیا آپ کفایت بھی کرتے ہیں؟

نفاست پسندی کی طرح کفایت شعاری بھی ان عمدہ اصولوں میں سے ہے جو اپنی ذات کے لئے بھی مفید ہوتے ہیں اور دوسروں کے لئے بھی۔ کفایت شعاری سے روپیہ بچا کر اگر آپ پاکستان سیونگز سرٹیفکٹ خریدتے رہیں تو اپنی آئندہ خوشحالی اور فراغت کا سامان بھی کریں گے اور قومی ترقی میں بھی مدد دیں گے۔ یہ روپیہ ترقی کے ایسے منصوبوں پر صرف ہوگا جن پر ملک کی آئندہ خوشحالی منحصر ہے اور اس پر آپ کو ۴½ فی صدی منافع بھی ملے گا۔ دس برس میں دس روپے کے چودہ روپے تین آنے بن جاتے ہیں۔ اس سے زیادہ منافع کسی اور مد سے حاصل نہیں ہوتا۔

کفایت کی عادت ڈالئے

زیادہ سے زیادہ بچت کیجئے

اور

پاکستان سیونگ سرٹیفکٹ میں روپیہ لگائیے

۴½ فی صدی منافع۔ ڈاک خانوں، سیونگ بیورو اور مقررہ ایجنٹوں سے مل سکتے ہیں

AFP-25/56 (iv) UNITED

اسلام احمدیت اور دوسرے مذاہب کے متعلق

سوال و جواب انگریزی میں

کارڈ آنے پر

مفت

عبد اللہ الہ دین سکندرآباد دکن

درخواست دعا

خاکسار چند دنوں سے شدید بخار میں مبتلا ہے۔ شدید سر درد و پیٹ درد ہے۔ تمام بزرگوار سلسلہ سے کامل و عاجل صحت کے لئے درخواست دعا ہے۔

سید محمد عبد اللہ شیر فروش درویش قادیان

علاقہ تھل میں زرعی اراضی برائے فروخت

خاصی مقدار میں زرعی اراضی کے مربعہ جات جو بیرون بلاک ہیں۔ بہت جلد فروخت کئے جا رہے ہیں۔ اراضی زرخیز اور عمدہ ہے۔ قیمت بالکل معمولی ہے۔ کاشتکار طبقہ کے لئے بہترین موقع ہے۔ خط و کتابت کے ذریعہ یا خود مل کر طے کریں۔

پنجاب زراعت فارم لمیٹڈ کارنر ویو بلڈنگ چوک رنگ محل لاہور

اوقات موسم گرما دی یونائیٹڈ ٹرانسپورٹس سرگودھا

نمبر سروس	پہلی سروس	دوسری سروس	تیسری سروس	چوتھی سروس	پانچویں سروس	چھٹی سروس	ساتویں سروس	آٹھویں سروس	نویں سروس	دسویں سروس
از سرگودھا برائے لاہور	۳½	۴½	۵½	۶½	۷½	۸¾	۱۰	۱۱½	۱۳	۱۴½
از لاہور برائے سرگودھا	۳½	۵	۶½	۸	۹½	۱۰½	۱۲	۱۳½	۱۵	۱۶
از گوجرانوالہ برائے سرگودھا	۵¾	۱۰½	۱۵¼	نوٹ:۔ لاہور سرگودھا کے درمیان پانچ گھنٹے اور سرگودھا گوجرانوالہ کے درمیان سوا چار گھنٹے کا سفر ہے (جنرل مینیجر)						
از سرگودھا برائے گوجرانوالہ	۵¾	۱۰½	۱۵¼							

مصر میں فوراً لڑائی بند کرنے اور غیر ملکی فوجیں ہٹانے کی سفارش

جنرل اسمبلی کی قرارداد برطانیہ، فرانس اور اسرائیل کو بھیجدی گئی

لندن ۳ نومبر۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہیمر شولڈ نے برطانیہ فرانس اور اسرائیل کو جنرل اسمبلی کی وہ قرارداد بھیجدی ہے جس میں کہا گیا ہے کہ مصر میں فوراً لڑائی بند کر دی جائے اور غیر ملکی فوجیں ہٹا لی جائیں۔

یہ قرارداد کل صبح سویرے جنرل اسمبلی نے کثرت رائے سے منظور کی اس قرارداد کے حق میں ۶۴ اور خلاف صرف پانچ ووٹ آئے۔ فرانس برطانیہ۔ اسرائیل۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے قرارداد کی مخالفت کی۔ بلجیم ہالینڈ لاؤس۔ پرتگال۔ جنوبی افریقہ اور کینیڈا نے رائے شماری میں حصہ نہیں لیا۔ قرارداد میں مصر میں اینگلو فرانسیسی فوجی کارروائی پر گہری تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور لڑائی بند کرنے اپیل کے علاوہ اقوام متحدہ کے رکن ممالک سے کہا گیا ہے کہ مشرق وسطیٰ میں فوجیں اور ہتھیار نہ بھیجے جائیں۔ اور نہر سویز فوراً آمد و رفت کے لئے کھولدی جائے۔

قرارداد میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے کہا گیا ہے کہ وہ صورت حال پر نظر رکھیں اور اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے فوری اجلاس اور سلامتی کونسل کو رپورٹ پیش کریں۔

ڈلس

امریکی وزیر خارجہ مسٹر جان فوسٹر ڈلس نے قرارداد پیش کرتے ہوئے کہا۔ اقوام متحدہ کے تین ممبر ملکوں کا چوتھے رکن (مصر) پر حملہ ایک زبردست غلطی اور اقوام متحدہ کے منشور کی خلاف ورزی ہے۔ آپ نے کہا۔ اگر یہ حملے جاری رہے اور مصر میں لڑائی بند نہ ہوئی تو نہ صرف مشرق وسطیٰ بلکہ ساری دنیا جنگ میں دھکیلی جائے گی۔ مسٹر ڈلس نے کہا۔ جس کو پولیس کی کارروائی کہا جا رہا ہے وہ کہیں بڑھکر اور زیادہ سنگین صورت نہ اختیار کرے۔

برطانوی نمائندہ

برطانوی نمائندے نے قرارداد کے خلاف تقریر کرتے ہوئے کہا۔ اگر لڑائی بند کر دی گئی اور فوجیں ہٹالی گئیں تو اس کا کوئی مفید نتیجہ نہیں نکلے گا۔ اور پھر وہی صورت حال پیدا ہو جائے گی۔ جو گذشتہ نو سال سے تھی۔

طارق ٹرانسپورٹ کمپنی لاہور

کی نئی آرام دہ بسیں **لاہور سرگودھا** کے درمیان مقررہ اوقات پر چلتی ہیں۔ ربوہ میں بکنگ آفس کھول دیا گیا ہے تا جماعت احباب کو خاص سہولتیں دی جاتی ہیں۔ یکم نومبر ۵۶ء سے سٹوڈنٹس کو جن کے پاس ہیڈ ماسٹر یا پرنسپل صاحبان کا تصدیق نامہ ہوگا۔ کرایہ میں ۱۲½ فی صدی رعایت دی جاوے گی۔ **براتوں** وغیرہ کے لئے بسیں بارعایت بک کی جاتی ہیں۔ نیز جلسہ سالانہ کے موقع پر بکنگ وغیرہ کا خاص انتظام ہوگا۔ احباب اپنی اس کمپنی سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھائیں۔

ٹائم ٹیبل

سروس نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
لاہور تا ربوہ	۴-۴۵	۸-۴۵	۱۲-۱۵	۴-۱۵	..	..	۰
ربوہ تا لاہور	۵-۰۰	۸-۳۰	۱۲-۳۰	۵-۱۵	..	..	۰
سرگودھا تا ربوہ	۳-۴۵	۷-۱۵	۸-۳۰	۱۱-۱۵	۱-۳۰	۴-۰۰	۵-۰۰ شام
ربوہ تا سرگودھا	۵-۰۰	۸-۲۰	۹-۴۵	۱۲-۳۰	۲-۴۵	۴-۰۰	۸-۰۰ شام

اڈا لاہور: بیرون شاہ عالمی۔ بالمقابل گھاس منڈی متصل ٹانگہ سٹینڈ

اڈا ربوہ: متصل چونگی

اڈا سرگودھا: متصل اڈہ پنجاب ٹرانسپورٹ سروس۔ بالمقابل پٹرول پمپ

میرزا منیر احمد۔ منیجنگ پارٹنر۔ فون لاہور ۲۷۰۰

پاکستان مصر کی ہر ممکن امداد کے لئے تیار ہے

حملہ آوروں کے خلاف طاقت کا استعمال جائز ہوگا (سہروردی)

کراچی ۳ نومبر۔ مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے اگر برطانیہ اور فرانس نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کی سفارش تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تو دنیا کے دوسرے ملکوں کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ سب مل کر حملہ آوروں کے خلاف طاقت استعمال کریں۔

مسٹر سہروردی ایک بہت بڑے جلوس سے خطاب کر رہے تھے۔ یہ جلوس مصر میں اینگلو فرانسیسی مسلح مداخلت کے خلاف احتجاج کرتا ہوا میری ویدر ٹاور سے وزیر اعظم کی جائے رہائش کے سامنے پہنچا تھا یہ جلوس قریباً تمام سیاسی جماعتوں اور مزدوروں طلبہ کی یونینوں کے زیر اہتمام نکالا گیا تھا

وزیر اعظم نے مصر میں برطانیہ اور فرانس کی مداخلت کی مذمت کی اور کہا کہ پاکستان مصر کو ہر ممکن امداد کی پیش کش کرنے سے ذرا بھی نہیں ہچکچائے گا۔

مسٹر حسین شہید سہروردی نے اس امر پر افسوس کا اظہار کیا کہ اقوام متحدہ کے دو اہم ممبروں نے اقوام متحدہ کے اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے آپ نے کہا پاکستان ہمیشہ بین الاقوامی تنازعے پرامن ذرائع سے حل کرنے کا حامی رہے گا۔

مظاہرین جب برطانیہ اور فرانس کے خلاف نعرے لگاتے اور مصر کی حمایت میں "کتبے" اٹھائے ہوئے وزیر اعظم کی جائے رہائش پر پہنچے۔ تو مظاہرین کے وفد کو وزیر اعظم سے ملاقات کی اجازت دے دی گئی۔ تھوڑی دیر بعد وفد کے ارکان وزیر اعظم کے ساتھ باہر نکلے اور پولیس کی ایک گاڑی میں داخل ہو گئے۔ جس میں لاؤڈ سپیکر لگا ہوا تھا۔ وزیر اعظم نے ایک لاؤڈ سپیکر پر مظاہرین سے خطاب کیا۔

مشرق وسطیٰ کی موجودہ صورت حال کے متعلق وزیر اعظم نے کہا "مجھے آپ کے جذبات و احساسات کا پورا خیال ہے اور اس سلسلہ میں آپ کے مطالبات سے پوری ہمدردی ہے۔ برسر اقتدار آنے کے بعد میری حکومت کی پالیسی یہ رہی ہے کہ کسی مسئلہ کے حل کیلئے کسی ملک کو دوسرے ملک کے خلاف طاقت استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔

وزیر اعظم نے یاد دلایا کہ جب ہمیں مصر کے خلاف طاقت کے استعمال کا ذرا سا شبہ بھی ہوا تو ہم نے فوراً سویز انجمن میں شرکت سے انکار کر دیا۔

درخواست دعا

مکرم چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب خالد مینجر بشیر آباد اسٹیٹ گھوڑی سے گرنے کی وجہ سے صاحب فراش ہیں۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

عنایت اللہ انسپکٹر خدام الاحمدیہ ربوہ

روزنامہ الفضل میں

اشتہارات دینے والے احباب

کی خدمت میں ۳۱ اکتوبر تک کے واجب الادا بل ارسال کئے جا رہے ہیں

مشتہرین حضرات سے درخواست ہے کہ ۵ نومبر تک سب حسابات صاف کر دیں۔

اگر ہمارے بلوں میں کوئی حسابی غلطی ہو تو ۴ نومبر تک ہمیں اطلاع دیں۔ اس کے بعد کسی غلطی کی ذمہ داری دفتر پر نہ ہوگی۔ (مینجر الفضل ربوہ)

اعلان

میرا لڑکا عباس احمد خان میرا مختار عام ہے اور انتظام جائداد کے لئے میری آٹھ سالہ بیماری کے دوران میں آٹھ صد ایکڑ سے اوپر اراضی نصرت آباد اسٹیٹ۔ فضل بھمبرو ضلع تھرپارکر سندھ میں سے اس نے اپنے نام کرائی ہوئی ہے۔ لیکن جائداد نصرت آباد اسٹیٹ اور پھر میری جائیداد تحصیل خوشاب میں اس کی اپنی ذاتی کوئی ملکیت نہیں ہے نہ کسی اور جگہ کوئی اراضی اس کی ملکیت میں ہے۔ اس لئے اگر کوئی بنک یا کوئی شخص ذاتی طور پر اس سے اراضیات کا لین دین کرے گا یا ان کی ضمانت پر روپیہ دیگا تو اس کی ذمہ داری اس پر ہوگی۔ یہ باور کرنے کے قرائن موجود ہیں کہ وہ مجھے نقصان پہنچانے کے درپے ہے۔ اس لئے میں اس کا مختار نامہ منسوخ کرتا ہوں

پس احباب محتاط رہیں فقط

خاکسار

خان محمد عبد اللہ خان آف مالیر کوٹلہ

نصرت آباد اسٹیٹ فضل بھمبرو سندھ